سوال

(58)ان رسومات میں شرکت جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بدھ مذہب کے لوگ اپنے مردے کے لئے جو محفلیں برپا کرتے ہیں کیا مسلمان ان میں شریک ہوسکتا ہے؟ اس سلسلہ میں کیا مندرجہ ذیل کام جائز ہیں:

(ا) مردے کے جسم کونذر آتش کرنا۔

(ب) اس موقع پر حاضر نہ ہونے کی صورت میں اس کے لئے چندہ دینا۔

(ج) میت کے گھر والوں کو سیاہ پھول پش کرنا۔

(د) بازو پر سیاہ پٹی باندھنا گلے میں سیاہ ٹائی باندھنا۔

(ھ) میت کے گھر جا کر اہل خانہ سے اظہار افسوس کرنا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مندرجہ بالا امور میں سے کوئی کام بھی جائز نہیں۔ بلکہ ان کا ارتکاب حرام ہے۔ کیونکہ اس طرح کافروں کے ساتھ ان کاموں میں شراکت ہوتی ہے اور ایسے کاموں میں ان سے تعاون ہوتا ہے جو اسلام سے جائز نہیں ہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۲۳۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 57

محدث فتویٰ